# افکار و تاثرات

- پرائمری نظام تعلیم ایک امریکی سازش
- افغان بچے
- فوجیوں، بھوتوں یا انسانوں کی جنت
- مولانا احتشام الحق تھانویؒ کی آپ بیتی

## پرائمری نظام تعلیم ایک امریکی سازش

ہماری روایت صدیوں سے چلی آرہی ہے۔ کہ بچہ پیدا ہوتے ہی اُس کے کان میں سب سے پہلے اذان کے مقدس کلمات اور اللہ تعالیٰ کی عظمت و بزرگی کے الفاظ بولے جاتے ہیں۔ پھر جب بچہ آہستہ آہستہ بڑھتا جاتا ہے۔ تو اُسے کلمہ طیبہ اور نماز وغیرہ حفظ کرانے پر توجہ دی جاتی ہے۔ اور جب بچہ پانچ سال کی عمر تک پہنچ جاتا ہے۔ تو اکثر والدین اپنے بچوں کو پرائمری سکول میں اس غرض سے داخل کردیتے ہیں۔ کہ وہاں جاکر وہ اسلام کے انتہائی ضروری عقائد اور احکام کے ساتھ ساتھ توحید و رسالت، ایمان مفصل، ایمان مجمل، شش کلمے، نماز، نماز جنازہ، آیت الکرسی اور قرآنی سورتوں سے واقفیت حاصل کرلے گا جن کے ذریعے اُس کا عقیدہ اور ایمان راسخ ہوجاتے ہیں۔

ہماری روایت یہ بھی رہی ہے۔ کہ جس زمانے میں پرائمری مدارس میں معلمین دینیات نہیں ہوا کرتے تھے۔ تو عوام چندہ اکٹھا کرکے معقول معاوضے کے عوض پرائمری مدارس میں بچوں کی دینی اور اخلاقی ترقی اور تربیت کے لیے معلم دینیات کا از خود بندوبست کرلیتے تھے۔ بعد میں سرکار کی طرف سے ۲۵ روپے ماہوار، پھر سو روپے ماہوار اور آخر میں گریڈڈ سکیلز کے ذریعے پرائمری مدارس میں معلمین دینیات کی آسامیاں دی گئیں۔

ہوتے ہوتے نوبت یہاں تک پہنچی کہ صوبہ سرحد میں پرائمری تعلیم کو براہ راست امریکی پراجیکٹ کی تحویل میں دے دی گئی۔ اور گذشتہ چند سالوں سے ہماری پرائمری تعلیم یو۔ ایس ایڈ اور امریکی مشیروں کی نگرانی میں چلائی جارہی ہے۔ چنانچہ

امریکی سرکار کی ایما پر ہماری دینی اساس پر سب سے پہلا وار یہ کیا گیا۔ کہ اب پرائمری مدارس سے [illegible] دینیات کی آسامیاں ختم کردی گئی ہیں۔ اور پرائمری سکولوں میں پڑھانے والے معلمین دینیات کو مڈل اور ہائی سکولوں میں کھپا دیا گیا ہے۔ جو کہ ایک عظیم قومی المیہ ہے۔ جس کے پیچھے یہودی لابی، امریکی سرکار اور پاکستان کے امریکہ پرست حکمرانوں کی سازش کارفرما ہے۔۔ اور جس کا مقصد ہمارے بچوں کو دینی تعلیم سے بے بہرہ رکھ کر ان کے سینوں میں عظیم اسلامی روایات اور قرآن و سنت کی تعلیمات کی بجائے کفر و الحاد اور لادینی نظریات کا تخم ریزی کرنا ہے۔ ہمارے حکمران جو امریکہ کی ہر ادا پر وارے نیارے ہوا کرتے ہیں۔ جو امریکہ کی خوشنودی